بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

نمبر ۱۵۰	۸ ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ — ۵ وفا ۱۳۴۷ہش — ۵ جولائی ۱۹۶۸ء	جلد ۵۷/۲۲

13

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۴ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل ۴ دو کو ½۹ بجے رات بذریعہ موٹر کار مری سے بخیر و عافیت ربوہ واپس تشریف لے آئے حضور مری سے کل چھ بجے صبح روانہ ہوئے تھے۔ وہاں سے روانہ ہو کر حضور صبح ۷ بجے مسجد نور راولپنڈی میں تشریف لائے۔ وہاں راولپنڈی، اسلام آباد اور مضافات کے احباب کثرت سے آئے ہوئے تھے۔ حضور نے جملہ حاضر احباب کو مصافحہ اور ملاقات کا شرف بخشا۔ مستورات بھی خاصی تعداد میں آئی ہوئی تھیں۔ وہ حضور ایدہ اللہ کی زیارت اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی ملاقات سے مشرف ہوئیں۔ راولپنڈی سے روانگی سے قبل حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔

½۹ بجے صبح حضور ایدہ اللہ راولپنڈی سے روانہ ہو کر بارہ بجے دوپہر چوہا سیدن شاہ تشریف لائے۔ وہاں حضور نے ریسٹ ہاؤس میں چند گھنٹے قیام فرمایا۔ وہاں سے حضور ۵ بجے شام روانہ ہو کر ½۹ بجے شب ربوہ تشریف لائے۔ حضور کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ سفر کی تکان کی وجہ سے طبیعت میں کوفت ہے۔ ویسے بالعموم طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

—• لاہور۔ مکرم شیخ عبدالحمید صاحب شملوی ناظم دفتر جماعت احمدیہ لاہور جگر کی خرابی اور دیگر متعلقہ شکایات کے باعث بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور (کمرہ ۱۱ پرائیویٹ اسپیشل فیملی وارڈ) میں داخل ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے آمین۔

—• مکرمی عبدالرشید صاحب ندیم نئے انسپکٹر وقف جدید مقرر ہوئے ہیں اور آج کل گوجرانوالہ کا دورہ کر رہے ہیں۔ اس کے بعد سیالکوٹ کا دورہ کریں گے۔ احباب جماعت اور خاص کر سیکرٹری صاحبان سے گزارش ہے کہ وعدہ جات اور وصولی چندہ وقف جدید میں ہر طرح سے تعاون فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

مرزا طاہر احمد ناظم مال، وقف جدید

—• میری نسبتی ہمشیرہ محترمہ امۃ الجمیل فرحت صاحبہ تقریباً دو ہفتوں سے معدہ کی تکلیف کے باعث بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو کامل شفا عطا فرمائے آمین

(نصر اللہ خاں ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ)

—• انصار اللہ کا امتحان سہ ماہی سوم انشاء اللہ ۲۲ تبوک ۱۳۴۷ ہش مطابق ۲۲ ستمبر ۱۹۶۸ء منعقد ہوگا۔ اس امتحان کا نصاب درج ذیل ہے:۔

(۱) ترجمہ قرآن کریم نصف دوم پارہ نہم۔
(۲) نماز جنازہ کا طریق اور اس کی دعائیں۔

تمام انصار سے گزارش ہے کہ ابھی سے اس امتحان کی تیاری شروع کر دیں۔

(قائد تعلیم)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کو دین کی راہ میں اپنی طاقت اور قدرت کے موافق قدم بڑھانا چاہیئے

جس قدر کسی کی معرفت بڑھی ہوئی ہوگی اسی قدر وہ زیادہ جوابدہ ہوگا

"چندہ کی حالت پر ہی لحاظ کرو۔ ایک آدمی غریب اور دو آنہ روز کا مزدور ہے اور ایک دوسرا آدمی دو لاکھ روپیہ حیثیت رکھتا ہے اور ہزاروں کی روزانہ آمدنی ہے۔ وہ دو آنہ کا مزدور بھی اس میں سے دو پیسہ دیتا ہے اور وہ لاکھ پتی ہزاروں کی آمدنی والا دو روپیہ دیتا ہے تو اگرچہ اس نے مزدور سے زیادہ دیا ہے مگر اصل یہ ہے کہ اس مزدور کو تو ثواب ملے گا مگر اس دولت مند لاکھ پتی کو ثواب نہیں بلکہ عذاب ہوگا کیونکہ اس نے اپنی حیثیت اور طاقت کے موافق قدم نہیں بڑھایا بلکہ گونہ بخل کیا ہے۔

غرض یہ ہے کہ جس قسم کا انسان ہو اسے اپنی طاقت اور قدرت کے موافق قدم بڑھانا چاہیئے۔ ہر شخص اپنی معرفت کے لحاظ سے پوچھا جائے گا جس قدر کسی کی معرفت بڑھی ہوئی ہوگی اسی قدر وہ زیادہ جوابدہ ہوگا اس لئے ذوالنون نے زکوٰۃ کا وہ نکتہ سنایا یہ خلاف شریعت نہیں ہے۔ اس کے نزدیک شریعت کا یہی اقتضا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ مال رکھنے کے لئے نہیں ہے بلکہ اسے خدمت دین اور ہمدردی نوع انسان میں صرف کرنا چاہیئے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاں آخری وقت ایک مُہر تھی آپ نے اسے نکلوا دیا۔ اصل یہی ہے کہ ہر امر کے مراتب ہوتے ہیں۔ بعض آدمی شبہ کریں گے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ غنی کہلاتے تھے انہوں نے کیوں مال جمع کیا؟ یہ ایک بیہودہ شبہ ہے۔ اس لئے کہ وہ مہاجن نہ تھے۔ خدا تعالےٰ بہتر جانتا ہے کہ اس غنی کے کیا معنے ہیں۔ مَیں اتنا جانتا ہوں کہ جو مال خدمتِ دین کے لئے وقف ہو وہ اس کا نہیں ہے۔ اس نیت اور غرض سے جو شخص رکھتا ہے وہ اپنے لئے جمع نہیں کرتا وہ خدا کا مال ہے۔ لیکن جو اپنے اغراض نفسانی اور دنیادی کو ملحوظ رکھ کر جمع کرتا جاتا ہے وہ مال داغ لگانے کے لئے ہے جس سے آخر اس کو داغ دیا جاتے گا۔"

(ملفوظات جلد ہشتم ص۱۰۲)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ وفا ۱۳۴۷ ہش

انسانی زندگی کی سکیم

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

یعنی ہم نے انسان کو احسن صورت میں پیدا کیا۔ پھر ہم نے اس کو اسفل سافلین کی طرف پھیر دیا سوا ان کے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک اعمال کئے ان کے لئے غیر محدود اجر ہے۔

ان چند الفاظ میں اللہ تعالےٰ نے انسانی زندگی کی پوری پوری سکیم کو بیان فرما دیا ہے۔ جب انسان پیدا ہوتا ہے اس کا وجود تمام نیک و بد حالات سے مبرا ہوتا ہے۔ وہ ایک صاف سلیٹ کی طرح ہوتا ہے۔ جس پر ابھی کچھ نہیں لکھا گیا یہ حالت معصومی کی ہوتی ہے۔ اس کو اللہ تعالےٰ نے فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ کے الفاظ میں بیان کیا ہے۔ اگرچہ ان الفاظ کے معنی اس حد تک محدود نہیں ہیں بلکہ ان الفاظ میں یہ بھی بیان کر دیا گیا ہے کہ پیدائش کے وقت انسان کے وجود میں نیک و بد اعمال کا ظہور نہیں ہوتا اور اس کی حالت اس صاف زمین کی طرح ہوتی ہے۔ جس کو ابھی زمین میں نہیں بویا گیا۔ اور ابھی اگا نہیں تاکہ اس کے نیک و بد ہونے کی پہچان ہو سکے۔ تاہم ان الفاظ میں اللہ تعالےٰ نے یہ بھی بیان فرما دیا ہے کہ ہم نے تو انسان کی فطرت میں تمام اچھے اعمال کی بنیاد رکھ دی ہے۔ ہم نے اس کو ایک حد تک اپنے اعمال میں آزادی بھی دی ہے کہ جس راستہ کو چاہے اختیار کرے۔

جب انسان معصومی کے عہد سے نکل کر اوائل عمر کے سالوں میں داخل ہوتا ہے یعنی جب بچہ کی عمر دو اڑھائی سال سے تجاوز کرتی ہے تو اس میں ایک نئی بات یہ پیدا ہوتی ہے کہ وہ بعض باتوں کے نیک و بد کو پہچاننے لگتا ہے۔ مثلاً اس کو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ آگ میں ہاتھ نہیں ڈالنا چاہئیے۔ ورنہ وہ جل جائے گا۔ اس لئے وہ آگ سے ڈرنے لگتا ہے۔ اسی طرح جوں جوں عمر میں بڑھتا جاتا ہے۔ اور اس کو اپنے ماحول کا تجربہ ہوتا جاتا ہے۔ وہ زیادہ سے زیادہ نیک و بد تمیز کرنے لگتا ہے۔

بچپن کے دور سے گزر کر ایک ایسے عہد میں انسان داخل ہوتا ہے کہ جب بالکل نئے جذبات کا اس کو ایک طوفان آ گھیرتا ہے۔ یہ زمانہ عموماً دس سال سے بیس سال تک کا ہوتا ہے۔ یہ زمانہ نہایت خطرے کا زمانہ ہوتا ہے۔ اس زمانہ میں انسان کے ماحول میں جو اشیاء ہوتی ہیں ان کو دیکھنے کا تمام نقطۂ نظر بدل جاتا ہے۔ یہ احساس جب تقویت پکڑتا ہے تو اکثر بچے اس طوفان کی نذر ہو جاتے ہیں۔ گھر سے بھاگ نکلنے کا یہی زمانہ ہوتا ہے۔ تاہم اللہ تعالےٰ نے انسانی زندگی کی سکیم میں یہ انتظام بھی کر رکھا ہے کہ اس زمانہ میں نیک و بد کی پہچان کی قوت بھی ساتھ ہی نشو و نما پانے لگتی ہے جو بچہ اس کی آواز پر کان دھرتا ہے وہ تباہی سے بچ جاتا ہے۔ ورنہ نفسانیت کا ریلہ اس کو اسفل سافلین میں گرا دیتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انسانی زندگی کی اس سکیم کو قرآن کریم کی روشنی میں اس طرح بیان فرمایا ہے۔

"نفس کی تین حالتیں ہیں یا یہ کہو کہ نفس تین رنگ بدلتا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہر کلام اور سلام تین بار فرماتے تھے

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ اِذَا تَکَلَّمَ بِکَلِمَۃٍ اَعَادَھَا ثَلَاثًا حَتّٰی تُفْھَمَ عَنْہُ وَاِذَا اَتٰی عَلٰی قَوْمٍ فَسَلَّمَ عَلَیْھِمْ سَلَّمَ ثَلَاثًا۔

ترجمہ۔ انس روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب کوئی بات فرماتے تو تین بار اس کا تکرار کرتے تاکہ (اسے اچھی طرح) سمجھ لیا جائے۔ اور جب لوگوں کے پاس تشریف لاتے۔ ان کو سلام کرتے تو تین ہی دفعہ سلام بھی فرماتے۔

(بخاری کتاب العلم)

۴۴ بچپن کی حالت میں نفس زکیہ ہوتا ہے۔ یعنی بالکل سادہ ہوتا ہے اس عمر کے طے کرنے کے بعد پھر نفس پر تین حالتیں آتی ہیں۔ سب سے اول جو حالت ہوتی ہے اس کا نام نفس امارہ ہے۔ اس حالت میں انسان کی تمام طبعی قوتیں جوش زن ہوتی ہیں اور اس کی ایسی شان ہوتی ہے جیسے دریا کا سیلاب آ جاوے۔ اس وقت قریب ہے کہ غرق ہو جاوے یہ جوش نفس ہر قسم کی بے اعتدالیوں کی طرف لے جاتا ہے۔ لیکن پھر اس پر ایک حالت اور بھی آ جاتی ہے جس کا نام نفس لوامہ ہے اس کا نام لوامہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ وہ بدی پر ملامت کرتا ہے اور یہ حالت نفس کی روا نہیں رکھتی کہ انسان ہر قسم کی بے اعتدالیوں اور جوشوں کا شکار ہوتا چلا جاوے۔ جیسا کہ نفس امارہ کی صورت میں تھا۔ بلکہ نفس لوامہ اسے بدیوں پر ملامت کرتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ نفس لوامہ کی حالت میں انسان بالکل گناہ سے پاک اور بری نہیں ہوتا مگر اس میں بھی کوئی کلام نہیں کہ اس حالت میں انسان کی شیطان اور گناہ کے ساتھ ایک جنگ ہوتی رہتی ہے کبھی شیطان غالب آ جاتا ہے اور کبھی وہ غالب آ جاتا ہے۔ مگر نفس لوامہ والا خدا تعالےٰ کے رحم کا مستحق ہوتا ہے۔ اس لئے کہ وہ بدیوں کے خلاف اپنے نفس سے جنگ کرتا رہتا ہے۔ اور آخر اسی کشمکش اور جنگ و جدل میں اللہ تعالےٰ اس پر رحم کر دیتا ہے۔ اور اسے وہ نفس کی حالت عطا ہوتی ہے جس کا نام مطمئنہ ہے۔ یعنی اس حالت میں انسان شیطان اور نفس کی لڑائی پر فتح پا کر انسان شیطان اور نفس کی لڑائی میں فتح پا کر انسانیت اور نیکی کے قلعہ کے اندر آ کر داخل ہو جاتا ہے اور اس قلعہ کو فتح کر کے مطمئن ہو جاتا ہے۔ اس وقت یہ خدا پر راضی ہوتا ہے اور خدا تعالےٰ اس پر راضی ہوتا ہے کیونکہ یہ پورے طور پر اللہ تعالےٰ کی عبادت اور اطاعت میں فنا اور محو ہو جاتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کی مقادیر کے ساتھ اس کو پوری صلح اور رضا حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ فرمایا۔

یٰٓاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ

یعنی اے نفس آرام یافتہ جو خدا سے آرام پا گیا ہے۔ اپنے خدا کی طرف واپس چلا آ۔ تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی۔ پس میرے بندوں میں مل جا اور میرے بہشت کے اندر آ جا۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۹۰ و صفحہ ۱۹۱)

14

قرآن کریم کی تلاوت اور اسکی تعلیم حاصل کرنیکی اہمیت

احادیثِ نبویہ کی روشنی میں

(مکرم چوھدری نصر اللہ خانصاحب ناصر مربیٔ سلسلہ احمدیہ)

قرآن مجید ایک عظیم الشان آسمانی صحیفہ ہے جو سیدنا حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کے قلب مطہر پر نازل ہوُا۔ خدائے رحمان کا یہ ذی شان کلام ہر قسم کے علوم کا سرچشمہ ہے۔ نئے نئے علوم کے سُوتے اس چشمہ سے ہر زمانہ میں پھوٹتے رہے ہیں۔ اقتصادی، معاشرتی، طبیعاتی، اخلاقی، روحانی اور تاریخی غرضیکہ اس قسم کے علوم کا یہ بحرِ بے کنار ہے جس سے ہر غوطہ زن علم کے موتی اپنی لبساط کے مطابق حاصل کرسکتا ہے۔

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں اس کلامِ پاک پر گہرے غور وفکر اور تدبر و تعمّق کی طرف توجہ دلائی ہے۔ قرآن کریم کی تلاوت کرنے سے پہلے دنیوی علائق سے کنارہ کشی وشیطانی وساوس سے پہلو تہی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ پھر قرآن کریم پڑھتے وقت خوش الحانی سے تلاوت کرنے اور خاموشی سے سُننے کی ترغیب دی۔ قرآنی علوم سے بہرہ ور ہونے کے لئے پاکیزگی نفس اور تنقیہ قلب اساسی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم نے اس پاک کلام کے ساتھ تمسّک اختیار کرنے اس کے پڑھنے اور سیکھنے سکھانے کی بڑی ہی فضیلت بیان فرمائی ہے اور اسے دنیوی اور اخروی زندگی کے لئے نیک اور اعلےٰ انجام کا حامل قرار دیا ہے۔

۱۔ فرشتوں کی دعائیں

حضرت معقل بن یسارؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"قَالَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یُصْبِحُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَ قَرَأَ ثَلٰثَ اٰیَاتٍ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَۃِ الْحَشْرِ وَکَّلَ اللّٰہُ بِہٖ سَبْعِیْنَ اَلْفَ مَلَکٍ یُصَلُّوْنَ عَلَیْہِ حَتّٰی یُمْسِیَ وَاِنْ مَاتَ فِیْ ذٰلِکَ الْیَوْمِ مَاتَ شَھِیْدًا وَمَنْ قَالَھَا حِیْنَ یُمْسِیْ کَانَ بِتِلْکَ الْمَنْزِلَۃِ"

(جامع ترمذی جلد ثانی ابواب فضائل القرآن)

(ترجمہ) یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے صبح اس حالت میں کی کہ اس نے تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ..... الخ پڑھا اور پھر سورہ الحشر کی آخری تین آیات پڑھیں۔ اللہ تعالےٰ اس پر ستر ہزار فرشتے مامور کر دیتا ہے جو اس کے لئے دعائیں کرتے ہیں یہاں تک کہ شام ہوتی ہے اور اگر وہ شخص (تلاوت کرنے والا) اسی روز (اسی حالت میں) فوت ہوئے تو اس کی موت شہادت کی موت ہے اور جس شخص نے شام کے وقت یہی عمل کیا تو وہ شخص بھی اُسی مقام کا حامل ہے۔

اس حدیث میں نفسانی خواہشات سے الگ تھلگ ہو کر تلاوتِ آیات سورۃ حشر کی بہت عظیم الشان فضیلت بیان کی ہے اور تلاوت کرنے والا شخص بہت بڑے ثواب کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔

۲۔ قرآن مجید کا ہر حرف پڑھنے کی نیکی

ایک روایت میں ہے کہ قرآن کا ہر حرف پڑھنا ایک نیکی ہے اور ہر نیکی کا دس گنا ثواب ہے فرمایا:۔

"قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ کِتَابِ اللّٰہِ فَلَہٗ بِہٖ حَسَنَۃٌ وَالْحَسَنَۃُ بِعَشْرِ اَمْثَالِھَا لَا اَقُوْلُ الٓمّٓ حَرْفٌ وَلٰکِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِیْمٌ حَرْفٌ"

(جامع ترمذی جلد ۲ ابواب فضائل القرآن)

(ترجمہ) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کتاب اللہ سے ایک حرف پڑھا اس کے لئے نیکی ہے اور نیکی کا بدلہ دس گنا ہے۔ میں نہیں کہتا کہ الٓمّٓ حرف ہے۔ بلکہ الف ایک حرف ہے۔ لام بھی حرف ہے اور میم بھی حرف ہے۔ اس روایت سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ صرف آیات کی تلاوت کا ہی ثواب نہیں بلکہ قرآن کریم کے ہر حرف کا پڑھنا ایک بہت بڑی نیکی ہے۔

۳۔ بہترین شخص

قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے والے کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین شخص قرار دیا ہے۔ ایک روایت میں مذکور ہے:۔

"عَنْ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ"

(ترمذی ابواب فضائل القرآن)

(ترجمہ) حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن مجید سیکھا اور اسے سکھایا۔

اس روایت میں قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے والے کو معاشرہ کا بہترین فرد قرار دے کر اس کی عظمت اور اہمیت ظاہر فرمائی ہے۔

۴۔ ویران گھر

ایسا شخص جو قرآن کریم سے تمسک اختیار نہیں کرتا اور اس پر تدبر اور غور وفکر کی کوشش نہیں کرتا اس کا وجود ویران گھر سے مشابہ قرار دیا گیا۔ چنانچہ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"اِنَّ الَّذِیْ لَیْسَ فِیْ جَوْفِہٖ شَیْءٌ مِّنَ الْقُرْاٰنِ کَالْبَیْتِ الْخَرِبِ"

(جامع ترمذی ابواب فضائل القرآن)

یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کے بطن میں قرآن کریم کا کچھ حصہ موجود نہیں وہ ایک ویران گھر کی طرح ہے۔

اس حدیث میں قرآن کریم کا علم نہ رکھنے والے شخص کی مثال ویران گھر سے دی گئی ہے۔ یہ مثال اپنے اندر ایک سبق اور عبرت کا سامان لئے ہوئے ہے جس طرح ایک ویران گھر میں آبادی نہیں ہوتی اس میں روشنی نہیں ہوتی۔ اس کے درودیوار شکستہ ہوتے ہیں۔ کوئی شخص اس میں جانا پسند نہیں کرتا بلکہ ایک اجڑے ہوئے اور ظلمات بھرے گھر میں خوف وہراس معلوم ہوتا اسی طرح جو شخص قرآنی علوم سے بے بہرہ ہو اس کا روحانی وجود وں کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ وہ آسمانی نور سے دُور ہوتا ہے اور ظلمتوں اور تاریکیوں میں خوف اور بے اطمینانی والی زندگی بسر کرتا ہے جس طرح ایک ویران گھر جلد ہی معدوم ہوجاتا ہے اسی طرح قرآنی نور سے دُور ہلاکت کی راہوں کو اختیار کر لیتا ہے۔

۵۔ صاحبِ قرآن کے لئے خلعت

قرآن کریم سیکھنے سکھانے والے شخص کی عظمت اس روایت سے بھی ثابت ہے کہ ایسے شخص کو قیامت کے روز خلعت پہنایا جائے گا۔ چنانچہ روایت ہے:۔

"عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَجِیْءُ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَیَقُوْلُ یَارَبِّ حَلِّہٖ فَیُلْبَسُ تَاجَ الْکَرَامَۃِ ثُمَّ یَقُوْلُ یَارَبِّ زِدْہُ فَیُلْبَسُ حُلَّۃَ الْکَرَامَۃِ ثُمَّ یَقُوْلُ یَارَبِّ ارْضَ عَنْہُ فَیَرْضٰی عَنْہُ فَیُقَالُ اِقْرَأْ وَارْقَہْ وَیُزَادُ بِکُلِّ اٰیَۃٍ حَسَنَۃً"

(ترمذی ابواب فضائل القرآن)

(ترجمہ) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن صاحب قرآن کو لایا جائے گا۔ اور کہا جائے گا اے باری تعالےٰ اسے خلعت دیا جائے۔ چنانچہ اسے عزّت و بزرگی کا تاج پہنایا جائے گا۔ پھر کہا جائے گا کہ اے پروردگار کچھ اور بڑھایئے چنانچہ اسے عزت و بزرگی کا خلعت پہنایا جائے گا پھر کہا جائے گا اے رب اس سے راضی ہوجا۔ پس اللہ تعالےٰ اسے اپنی خوشنودی سے نوازے گا۔ پھر اسے کہا جائے گا کہ اسے پوری دلجمعی سے پڑھو۔ اس پر ہر ایک

آیت کے بدلہ میں ایک نیکی بڑھائی جائے گی۔

اس حدیث میں صاحب قرآن کی عظمت اور اس کے امتیازی مقام کا ذکر کیا گیا ہے کہ ایسے شخص کو رضوانِ الٰہی کے تاج اور خلعت سے سرفراز کیا جائے گا اور وہ رضائے الٰہی کا حاصل کرنے والا ہوگا اور اخروی زندگی میں باکمال عزت اور جاہ و جلال کے مقام پر فائز ہوگا۔

۶۔ قرآن مجید خوش الحانی سے تلاوت کرنا

خوش الحانی سے تلاوت کرنے کے بارہ میں روایت ہے:۔

"عَنْ بَشِیْرِ بْنِ الْمُنْذِرِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَّمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ فَلَیْسَ مِنَّا"

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ۔ باب کیف یستحب الترتیل فی القرأۃ)

(ترجمہ) حضرت بشیر بن المنذرؓ سے روایت ہے کہ آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے قرآن مجید خوش الحانی سے اور سنوار کر نہ پڑھا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

مذکورہ بالا روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص قرآن کریم کے ساتھ محبت نہیں رکھتا یعنی اسے سنوار کر اور خوش الحانی سے نہیں پڑھتا اسے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے بھی محبت نہیں کیونکہ آپ نے خوش الحانی اور سمجھ کر پڑھنے کو ہی پسند فرمایا ہے۔

۷۔ تعلیم قرآن کیساتھ اس پر عمل کرنیوالے کی مثال

قرآن کریم سیکھ کر اس پر عمل کرنیوالے کی مثال یوں بیان کی گئی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"تَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ وَاقْرَءُوْہُ فَاِنَّ مَثَلَ الْقُرْاٰنِ لِمَنْ تَعَلَّمَہٗ وَقَامَ بِہٖ کَمَثَلِ جِرَابٍ مَحْشُوٍّ مِسْکًا یَفُوْحُ رِیْحُہٗ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ وَمَثَلُ مَنْ تَعَلَّمَہٗ فَیَرْقُدُ وَھُوَ فِیْ جَوْفِہٖ کَمَثَلِ جِرَابٍ اُوْکِیَ عَلٰی مِسْکٍ۔"

(بخاری ابواب فضائل القرآن)

(ترجمہ) فرمایا قرآن مجید سیکھو اور اسے پڑھو کیونکہ قرآن کریم کی مثال جس نے اسے سیکھا اور پھر اس پر عمل بھی کیا ایک مشکیزہ کی طرح ہے جو مشک سے بھرا ہوا ہو اس کی خوشبو کی مہک ہر جگہ بکھر رہی ہو اور ایسے شخص کی مثال جس نے قرآن مجید سیکھا اور پھر اسے چھوڑ کر سو رہا تو قرآن مجید اس کے بطن میں اس مشکیزے کی مانند ہے جس کی مشک پر منہ بند کر دیا گیا ہو۔

۸۔ تلاوت قرآن کی مثال

ایسا شخص جو قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے اس کی مثال ایک روایت میں یوں بیان کی گئی ہے۔

"عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ کَمَثَلِ الْاُتْرُجَّۃِ رِیْحُھَا طَیِّبٌ وَطَعْمُھَا طَیِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ لَا یَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ کَمَثَلِ التَّمْرَۃِ لَا رِیْحَ لَھَا وَطَعْمُھَا حُلْوٌ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ کَمَثَلِ الرَّیْحَانَۃِ رِیْحُھَا طَیِّبٌ وَطَعْمُھَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِیْ لَا یَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ کَمَثَلِ الْحَنْظَلَۃِ رِیْحُھَا مُرٌّ وَطَعْمُھَا مُرٌّ۔"

(ترمذی جلد ثانی۔ ابواب الامثال)

(ترجمہ) حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا مومن جو قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے وہ نارنگی کی مانند ہے کہ اس کی خوشبو بھی اچھی ہے اور ذائقہ بھی اچھا ہے۔ اور ایسا شخص جو مومن ہے مگر وہ تلاوت نہیں کرتا اس کی مثال کھجور کی ہے کہ اس کی خوشبو نہیں ہے اور ذائقہ اچھا ہے اور ایسا شخص جس کے عمل اچھے نہیں یعنی وہ منافق ہے مگر وہ قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال ریحان کی ہے کہ اس کی خوشبو تو اچھی ہے اور ذائقہ کڑوا ہے اور وہ شخص جو منافق ہے اور قرآن مجید کی تلاوت بھی نہیں کرتا حنظل (تمہ) کی طرح ہے کہ اس کی خوشبو اور ذائقہ دونوں کڑوے ہیں۔

ان احادیث میں تلاوتِ قرآن والے شخص کی مثال مشک اور دوسری دلکش خوشبوؤں سے دی گئی ہے۔

۹۔ دوسرے سے تلاوت سننا پسندیدہ ہے

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:۔

"قَالَ لِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِقْرَأْ عَلَیَّ الْقُرْاٰنَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَقْرَأُ عَلَیْکَ وَعَلَیْکَ اُنْزِلَ؟ قَالَ اِنِّیْ اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَہٗ مِنْ غَیْرِیْ۔ فَقَرَأْتُ عَلَیْہِ سُوْرَۃَ النِّسَآءِ حَتّٰی جِئْتُ اِلٰی ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ "فَکَیْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ کُلِّ اُمَّۃٍ بِشَھِیْدٍ وَّجِئْنَا بِکَ عَلٰی ھٰٓؤُلَآءِ شَھِیْدًا" قَالَ حَسْبُکَ الْاٰنَ فَالْتَفَتُّ اِلَیْہِ فَاِذَا عَیْنَاہُ تَذْرِفَانِ۔"

(بخاری ابواب فضائل القرآن)

یعنی مجھے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ میں نے عرض کی یا رسول اللہ کیا میں آپ کو قرآن پڑھ کر سناؤں درآنحالیکہ قرآن مجید آپ پر نازل ہوا۔ آپ نے فرمایا کہ میں کسی دوسرے سے قرآن سننا بہت پسند کرتا ہوں چنانچہ میں (ابن مسعودؓ) نے سورۃ نساء پڑھی یہاں تک کہ میں آیت "فَکَیْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ کُلِّ اُمَّۃٍ بِشَھِیْدٍ وَّجِئْنَا بِکَ عَلٰی ھٰٓؤُلَآءِ شَھِیْدًا" پر پہنچا تو آپ نے فرمایا کافی ہے۔ اس پر میں نے آپ کی طرف نظر اٹھائی تو دیکھا کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ گر رہے ہیں۔

حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی سننے کی خواہش اور قرآن مجید کے ساتھ محبت اس بات کا ثبوت ہے کہ حضور کو قرآن مجید سننا کتنا مرغوب ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قرآن مجید کے ساتھ بے پناہ عشق تھا چنانچہ آپ نے قرآن مجید بکثرت تلاوت کرنے اور اس کا ترجمہ سیکھنے کی طرف جماعتِ احمدیہ کو خاص طور پر توجہ دلائی ہے۔ حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"نصیحت کرتا ہوں کہ خدا تعالےٰ نے اس سلسلہ کو کشفِ حقائق کے لئے قائم کیا ہے کیونکہ بدوں اس کے عملی زندگی میں کوئی روشنی اور نور پیدا نہیں ہو سکتا۔ اور میں چاہتا ہوں کہ عملی سچائی کے ذریعہ اسلام کی خوبی دنیا پر ظاہر ہو جیسا کہ خدا نے مجھے اس کام کے لئے مامور کیا ہے اس لئے قرآن شریف کو کثرت سے پڑھو مگر نرا قصہ سمجھ کر نہیں بلکہ ایک فلسفہ سمجھ کر۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۵۵)

پھر فرماتے ہیں:۔

"جو علمی ترقی چاہتا ہے اس کو چاہیئے کہ قرآن شریف کو غور سے پڑھے۔ جہاں سمجھ میں نہ آئے دریافت کریں۔ اگر بعض معارف سمجھ نہ سکے تو دوسروں سے دریافت کرکے فائدہ پہنچائے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۹۴)

ایک ضروری تعلیم

قرآن مجید کے ساتھ تمسک اختیار کرنے کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہدایت فرمائی ہے جس سے قرآن کریم کی عظمت اور اہمیت واضح ہوتی ہے۔ فرمایا:۔

"اور تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا نوعِ انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم۔"

(کشتی نوح صفحہ ۲۳)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بھی جماعت کو قرآن کریم کے ساتھ حقیقی محبت کا حق ادا کرنے کی طرف خصوصی توجہ دلائی ہے۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم آسمانی عزت اور کامل نجات کے حصول کے لئے قرآن مجید کے ساتھ محبتِ حقیقی کا حق ادا کریں اور کثرت کے ساتھ قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے کی طرف توجہ دیں۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس طرف کماحقہ توجہ دینے کی توفیق دے۔ آمین +

درخواستِ دعا

میرے بڑے بھائی جان مکرم سلطان احمد صاحب نے سیکنڈ الیکٹریکل انجنیئرنگ کا امتحان دیا ہے ان کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مشہود احمد
چک ۷۶/پ ضلع رحیم یار خاں

احمدی جماعتوں کی طرف سے مختلف مقامات پر

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بابرکت جلسے

بدین

۳۰ ماہ احسان ۹ بجے رات جلسہ منعقد کیا گیا۔ شہر میں منادی کروا کر جلسہ کا عام اعلان کیا گیا۔ صدارت کے فرائض مکرم ملک جلال الدین صاحب نے ادا فرمائے۔ تلاوت قرآن کریم مکرم سید بشیر احمد صاحب نے فرمائی اس کے بعد مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام پڑھا۔ بعدہٗ مکرم ڈاکٹر سید بشیر احمد صاحب نے بھی حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کی نظم "علیک الصلوٰۃ علیک السلام" پڑھی۔ اس کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح حیات اور سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی اور موثر رنگ میں حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو بیان فرمایا۔ جلسہ ۱۱ بجے رات دعا پر ختم ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

سیالکوٹ

۹ ماہ رحلت جامع مسجد احمدیہ کبوتراں والی میں ایک جلسہ سیرۃ النبی صلعم کا انعقاد کیا گیا۔ جامع مسجد کو جھنڈیوں اور برقی قمقموں سے سجایا گیا۔ مسجد میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تحریرات کے اقتباس آویزاں کئے گئے۔ سٹیج کو رنگ برنگے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔

اس محفل میں مختلف کالجوں کے مسلمان اور مسیحی پروفیسر صاحبان ایک کالج کے پرنسپل معززین شہر جن میں ڈاکٹر اور وکلاء بھی شامل ہوئے اور ان کے علاوہ کالج کے طلباء کی بھی ایک معقول تعداد نے شرکت کی۔

پروگرام کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا پہلی نشست سیرۃ سید الانبیاء پر تقاریر کے لئے مخصوص تھی اور دوسری نشست میں نعتیہ کلام پڑھا گیا۔ پہلی نشست کی صدارت مکرم جناب سید امجد علی شاہ صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ سیالکوٹ نے کی۔ ٹھیک ۹ بجے شب پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ جو کہ مکرم کریم الدین صاحب انور نے نہایت خوش الحانی سے کی۔ بعدہٗ مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے" ترنم سے پڑھی۔ بعد ازاں مکرم مولانا سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے "حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر میں" کے موضوع پر مبسوط تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر کی ابتداء حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان شیریں اشعار سے کی ؎

زندگی بخش جام احمد ہے
کیا ہی پیارا یہ نام احمد ہے
لاکھ ہوں انبیاء مگر بخدا
سب سے بڑھ کر مقام احمد ہے

آپ نے اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعود کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ عشق و محبت کا خاص طور پر ذکر کیا اور بیان کیا کہ دنیا کی نجات صرف اس میں ہے کہ وہ حضور پاک کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو اور ان کی تعلیمات پر عمل کر کے انسان۔ باخلاق ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ باخدا حتیٰ کہ خدا نما بن سکتا ہے۔ مکرم مولانا سید احمد علی صاحب کے بعد مکرم محترم سید امجد علی شاہ صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ سیالکوٹ نے سیرۃ پاک کے ایک اخلاقی پہلو دیانت کو نہایت احسن پیرایہ میں حاضرین کے گوش گذار کیا۔ آپ نے بیان کیا کہ حضور پاک کے اخلاق ہمارے لئے نمونہ ہیں۔ اگر آج ہم حضور پاک کے اخلاق کو مشعل راہ بنائیں۔ تو دنیا موجودہ اقتصادی سیاسی اور اخلاقی مسائل کے چنگل سے بچ سکتی ہے۔ مکرم امیر صاحب کی تقریر کے بعد اس پاک محفل کی دوسری نشست میں نعتیہ کلام پڑھا گیا صدارت مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ نے کی اور سٹیج سیکرٹری کے فرائض سید علی احمد طارق ناظم اصلاح و ارشاد مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ نے سرانجام دئے۔ حضور پاک کے حضور نذرانۂ عقیدت پیش کرنے کے لئے بہت سے غیر احمدی شعراء نے بھی اس میں شرکت کی۔ اختتام محفل سے پہلے مکرم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کرائی

(نامہ نگار)

ڈنڈی

۱۹ ماہ احسان بعد نماز عشاء زیر صدارت چوہدری خورشید احمد صاحب جلسہ منعقد ہوا تلاوت قرآن مجید مبشر احمد صاحب نے کی اور نظم ماسٹر محمد شریف صاحب باغ و بہار نے سنائی بعدہٗ نسیم احمد صاحب نے "محمد رسول اللہ صلعم" کے موضوع پر مضمون پڑھ کر سنایا۔ پھر فرزند علی صاحب نے اپنی تقریر پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں حکیم غلام رسول صاحب معلم وقف جدید نے آنحضرت صلعم کی پیدائش اور پرورش اور ہجرت کے واقعات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ غیر احباب جماعت بھی کافی تعداد میں شامل ہوئے۔ جلسہ گیارہ بجے اختتام پذیر ہوا۔

(حکیم غلام رسول معلم وقف جدید)

گھوگھیاٹ ومیانی

۱۴ ماہ احسان بعد نماز جمعہ جلسہ زیر صدارت محترم ملک محمد احمد صاحب پریذیڈنٹ منعقد ہوا تلاوت قرآن مجید قاضی کامل دین صاحب نے کی۔ نظم مخدوم محمد اجمل صاحب نے دلنشین سے پڑھ کر سنائی۔

بعدہٗ عبد المنان صاحب فیاض نے حضرت محمد مصطفےٰ صلعم کے حالات زندگی آنحضرت صلعم کی سیرت و حیات قدسیہ کے متعلق اپنا مضمون پڑھا اور بتایا کہ وہ لوگ جو بالکل جاہل اور وحشی تھے وہ ایک مہذب قوم بن گئے اور آنحضرت صلعم کی قوت قدسیہ سے دنیا کے معلم اور مربی بن گئے

حافظ بشیر احمد صاحب نے اپنی تقریر میں بتایا کہ آنحضرت صلعم انسان کے ہر شعبہ حیات میں ہر طبقہ کے لئے ہمارے رہبر نمونہ ہیں۔ آخر میں صدر صاحب نے اپنی تقریر میں جلسہ کی غرض وغایت بیان کرنے کے بعد اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ وہ اپنے قول اور فعل سے یہ ثابت کر دینے والے ہیں کہ وہ واقعی آنحضرت صلعم کی اطاعت کرنے والے ہیں۔ آخر میں دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔ (سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

چک نمبر ۱۸ بہوڑو

۹ ماہ احسان جلسہ مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم صوفی احمد دین صاحب امیر جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک مکرم حافظ عبد الرشید صاحب انچارج حافظ کلاس نے فرمائی۔ اس کے بعد مکرم صدر صاحب نے نبی اکرم کی سیرت کے بعض واقعات بیان کر کے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ بعد میں خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نذرانۂ عقیدت ایک نظم کے ذریعہ پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر مختار احمد صاحب نے نبی اکرم کی سیرت پر تقریر فرمائی۔ ان کے بعد مکرم ولی محمد صاحب معلم وقف جدید نے بعض اقتباسات سنائے جو غیروں نے آنحضرت کے متعلق لکھے۔ آخر میں مکرم حافظ صاحب نے دعا کرائی اور اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ (خاکسار منیر احمد ناصر)

نوشہرہ چھاؤنی

۱۴ ماہ احسان کو زیر صدارت جناب ڈاکٹر مرزا عبد القیوم صاحب امیر جماعت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مسعود اسلم صاحب نے ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ ازاں بعد جناب محمد رشید صاحب ارشد نے تقریر فرمائی۔ جو تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہی۔ بعدہٗ جناب امیر صاحب نے اختتامی تقریر فرمائی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔ (مرزا عبد الحفیظ)

میرک

۱۰ ماہ احسان کو جلسہ بصدارت میاں عبد الحق صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت میاں راج الٰہی بعد حکیم محمد علی صاحب اور خاکسار غلام رسول اور برادرم میاں غلام مصطفیٰ صاحب نے سیرت حضرت رسول مقبول پر تقاریر کیں اور بچوں نے نظمیں پڑھیں۔ دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔

(سیکرٹری مال)

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

امانتاً موصیوں کے بارے میں نہایت ضروری اعلان

جن موصی احباب کو کسی وجہ سے امانتاً دفن کیا جاتا ہے ان کی نعش کو بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کے لئے لانے سے قبل حسب قواعد مجلس کارپرداز ربوہ سے باقاعدہ پیشگی اجازت حاصل کرنا لازمی ہے۔ مگر بعض دفعہ ورثاء اس قاعدہ کی پابندی نہ کرنے کے باعث پریشان ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ سب احباب اس قاعدہ کی پوری پوری پابندی فرمایا کریں۔

ابو العطاء جالندھری صدر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ

درخواست دعا:۔ خاکسار کا پاؤں عرصہ چھ سال سے خراب چلا آرہا ہے۔ تین ہفتے سے سرگودھا میں ایک جراح کے پاس زیر علاج ہوں جس سے کچھ آرام آرہا ہے۔ احباب دعا کریں خدا تعالیٰ میری اس مصیبت کو دور کرے اور صحت بخشے اور دین کا خادم بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین

(کریم بخش خاکروب ٹی۔ آئی ہائی سکول ربوہ)

اصلاح وارشاد کا رعائتی قیمت پر لٹریچر

ہمارے پاس رعائتی قیمت پر دینے کے لئے مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے۔ جماعتوں کو جس کتاب کی ضرورت ہو طلب فرمائیں محصول ڈاک اس رعائتی قیمت کے علاوہ ہوگا

(۱)	پارہ اول مترجم قرآن کریم اینٹیک آرٹ پیپر	۵۰-۰
(۲)	اسلامی اصول کی فلاسفی " "	۵۰-۱
(۳)	کشتی نوح "	۷۵-۰
(۴)	قرآنی انوار از خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اینٹیک آرٹ پیپر	۲۵-۱
(۵)	" " " " " " سفید ولائتی کاغذ	۸۰-۰
(۶)	تعمیر بیت اللہ کے تیئس عظیم مقاصد (" " ") اینٹیک آرٹ پیپر	۰۰-۲
(۷)	امن کا پیغام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ کی حالیہ دورہ انگلستان کی انگریزی تقریر کا اردو ترجمہ	۲۵-۰
(۸)	الحجۃ البالغہ (وفات مسیح علیہ السلام) مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ	۶۲-۰
(۹)	چار تقریریں (متعلقہ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام) " " "	۰۰-۲
(۱۰)	تبلیغ ہدایت " " "	۲۵-۲
(۱۱)	چالیس جواہر پارے اینٹیک آرٹ پیپر " " "	۵۰-۱
(۱۲)	" " ولائتی کاغذ " " "	۰۰-۱
(۱۳)	مقام خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم	۵۰-۱
(۱۴)	شان مسیح موعود متعلق غیر مبائعین	۵۰-۰
(۱۵)	حافظ کمیر پوری کے وساوس کا ازالہ	۵۰-۰
(۱۶)	بشارات ربانیہ	۱۲-۰
(۱۷)	مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء	۵۰-۱
(۱۸)	" " ۱۹۶۲ء	۰۰-۲
(۱۹)	احمدیہ تحریک پر تبصرہ	۵۰-۱
(۲۰)	نبوت و خلافت کے متعلق اہل پیغام اور جماعت احمدیہ کا موقف	۵۰-۰

ناظر اصلاح وارشاد

احمدی نوجوان ہمیشہ یاد رکھیں

مجلس خدام الاحمدیہ — احمدی نوجوانوں کی تنظیم، اسلام اور احمدیت کے مقاصد کی تکمیل کے لئے قائم ہے۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی ایک فعال تنظیم ہونے کی حیثیت سے روحانی، اخلاقی، تربیتی، معاشی، علمی، ذہنی، بدنی، سماجی اور انسانی فلاح و بہبود سے تعلق رکھنے والے تمام مقاصد مجلس خدام الاحمدیہ کے ارد گرد گھومتے ہیں۔

ہر احمدی نوجوان کے لئے ازحد ضروری ہے کہ وہ ہر آن مجلس کے مقاصد کو پیش نظر رکھ کر اپنی روزمرہ زندگی کا طرز عمل متعین کرے۔ ان بیش از بیش مقاصد کے حصول کے لئے ہر احمدی نوجوان میں خدمت دین کا جذبہ بلکہ تڑپ ناگزیر ہے۔ یاد رکھیں کہ خدمت دین بہ احسن طور پر انجام دینے کیلئے خدمت خلق — یعنی بنی نوع انسان کی ہمہ جہت فلاح و بہبود کے لئے اپنی قوتوں کو وقف کرنا — انتہائی بنیادی امر ہے۔ ہر احمدی نوجوان پر لازم ہے کہ اپنی خداداد طاقتوں اور صلاحیتوں سے بنی نوع انسان کی خدمت کا کوئی موقع ضائع نہ ہونے دیں۔ حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں :۔

"جب کوئی شخص ایک منٹ کے لئے اپنے فوائد کو نظر انداز کرکے دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے خیال سے کوئی کام کرتا ہے۔ تو اس ایک منٹ میں وہ خدا کا مظہر بن جاتا ہے" (خطبہ جمعہ ۹ ۱۸/۴ مطبوعہ ۴۹/۲/۲۲)

اس بابرکت ارشاد کی روشنی میں تمام احمدی نوجوان اپنی روزمرہ کی زندگی کا جائزہ لیں کہ ان کا وجود دنیا والوں کے لئے کس حد تک باعث فلاح و برکت ہے۔

مہتمم خدمت خلق
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

واقفین عارضی کی فہرست

۲۹۲۶	مکرم محمد رمضان صاحب سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ
۲۹۲۷	مکرم اللہ دتہ صاحب کالیہ۔ ضلع شیخوپورہ
۲۹۲۸	مکرم محمد موسیٰ صاحب کالیہ۔ ضلع شیخوپورہ
۲۹۲۹	مکرم اختر حسین صاحب سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ
۲۹۳۰	مکرم چوہدری اللہ دتہ صاحب۔ حسن پور۔ ضلع ملتان
۲۹۳۱	مکرم خان عبد الحفیظ خان صاحب دار الصدر ربوہ
۲۹۳۲	مکرم شیخ محمد علی صاحب چوہڑ کانہ ضلع شیخوپورہ
۲۹۳۳	مکرم رانا فیض بخش صاحب بستی جمال والہ ضلع ملتان
۲۹۳۴	مکرم مستری احمد دین صاحب چک ۱۳۷/۹-L ضلع ساہیوال
۲۹۳۵	مکرم چوہدری رحمت علی صاحب چک ۱۳۷/۹-L ضلع ساہیوال
۲۹۳۶	مکرم چوہدری علم دین صاحب چک ۷۹ نوال کوٹ ضلع شیخوپورہ
۲۹۳۷	مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب سرحد۔ ضلع سکھر
۲۹۳۸	مکرم گل شیر خاں صاحب گھوگھیاٹ۔ ضلع سرگودہا
۲۹۳۹	مکرم ڈاکٹر نور محمد صاحب اوورسیئر پنشنر علی پور۔ ضلع مظفر گڑھ
۲۹۴۰	مکرم چوہدری عطا محمد صاحب علی پور ضلع مظفر گڑھ
۲۹۴۱	مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب چک ۲۲۵/۱۵-L۔ ضلع ساہیوال
۲۹۴۲	مکرم نصیر احمد صاحب پنشنر۔ ساہیوال
۲۹۴۳	مکرم شیخ محمد دین صاحب۔ ساہیوال
۲۹۴۴	مکرم قاضی رشید احمد صاحب چک ۱۳۷/۹-L۔ ضلع ساہیوال
۲۹۴۵	مکرم چوہدری سردار احمد صاحب نوال پنڈ ضلع سیالکوٹ
۲۹۴۶	مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال
۲۹۴۷	مکرم حفیظ الرحمٰن صاحب چک ۳/۱۴-L ضلع ساہیوال
۲۹۴۸	مکرم چوہدری خیراتی خان صاحب چک ۹۳/۱۲-L ضلع ساہیوال
۲۹۴۹	مکرم مقبول شاہ صاحب خلیل بی اے ایل ایل بی گلگت
۲۹۵۰	مکرم میاں عبد اللطیف صاحب پشاور
۲۹۵۱	مکرم مرزا محمد اقبال صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ
۲۹۵۲	مکرم مولوی اللہ دتہ صاحب معلم بھڑتانوالہ ضلع سیالکوٹ
۲۹۵۳	مکرم مستری محمد اسمٰعیل صاحب گوٹھ منور آباد ضلع حیدر آباد
۲۹۵۴	مکرم منشی محمد الدین صاحب صحابی شریف آباد ضلع حیدر آباد
۲۹۵۵	مکرم عبد الرحمان صاحب گوٹھ منور آباد ضلع حیدر آباد
۲۹۵۶	مکرم غلام رسول صاحب شریف آباد۔ ضلع حیدر آباد
۲۹۵۷	مکرم محمد صدیق صاحب پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ
۲۹۵۸	مکرم محمد اکرم صاحب پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ
۲۹۵۹	مکرم مرزا لال محمد صاحب خوشدل چک ۲۳/W.B۔ ضلع ملتان
۲۹۶۰	مکرم محمد شریف صاحب پنڈی بھاگو۔ ضلع سیالکوٹ

(نائب ناظر اصلاح وارشاد)

درخواست ہائے دعا

میرا بچہ عزیزم ظفر احمد ٹانگہ کے حادثہ میں شدید طور پر زخمی ہو گیا اور اس کا بایاں بازو ٹوٹ گیا ہے۔ بچہ ملٹری ہسپتال جہلم میں زیر علاج ہے۔ احباب کرام اور درویشان قادیان بچے کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں۔ نیز ہمارے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے گردش کے ایام دور کرے۔ آمین

(عبد الرزاق خان درویش ہڈ فوٹو اسٹوڈیو نیا بازار جہلم)

۲۔ خاکسار کے دونوں کان بند ہوئے دو سال ہو گئے ہیں۔ اونچا بھی نہیں سن سکتا اور ڈاکٹروں کے نزدیک یہ مرض لا علاج ہے۔ احباب جماعت سے قوت سماعت کے بحال ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (درجہ محمد اکرم شاہد چک ۳۱ یسینی آباد ضلع گجرات)

۳۔ گزشتہ ماہ سے محترمہ بیگم صاحبہ مولوی عبد المالک خان صاحب مربی سلسلہ کراچی علیل ہیں۔ ان دنوں ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے (طیبہ کوثر آف کراچی)

16

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

امریکی فوجی ترجمان نے بتایا ہے کہ جنگ میں ان کے دو فوجی ہلاک اور دس زخمی ہو گئے۔ ادھر امریکہ کے بی ۵۲ طیارے غیر فوجی علاقہ میں کل تمام دن بمباری کرتے رہے۔ یہ بمباری ان خبروں کے ملنے کے بعد کی گئی کہ جس میں اس خدشہ کا اظہار کیا گیا تھا کہ کھے سان پر عنقریب حملے کرنے والے ہیں۔ امریکی فوجی ترجمان نے بتایا کہ ویت کانگ چھاپہ مار کھے سان کے اڈے پر بھاری توپوں سے مسلسل بمباری کر رہے ہیں اور امریکی فوجی اس کا جواب دے رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بمباری طیارے ان کے پورے دفاعی نظام کو توڑنے اور زمین بوس کرنے میں مصروف ہیں۔

چین نے ایٹمی میزائل تیار کر لئے

واشنگٹن ۳ جولائی۔ امریکی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کل یہاں ان خبروں کی تصدیق یا تردید کرنے سے انکار کر دیا جس میں کہا گیا تھا کہ چین نے ایٹم بردار بین البراعظمی میزائل تیار کر لئے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ کل ماسکو میں ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکنے کے معاہدہ پر دستخط کرنے کی تقریب میں روسی افسروں نے یہ بتایا کہ چین ایٹمی میزائل بنانے میں کامیاب ہو گیا ہے اور اس نے چند ایٹمی دھماکے میزائلوں کی مدد سے کئے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ امریکہ کو اس سلسلہ میں ابھی کوئی یقینی بات معلوم نہیں ہوئی۔

ایٹمی ہتھیاروں پر پابندی کے معاہدہ پر ۵۸ ملکوں کے دستخط

واشنگٹن ۳ جولائی۔ یہاں پر کل ان ممالک کے نمائندوں نے ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ کے انسداد کے معاہدہ پر دستخط کئے۔ امریکہ، برطانیہ، روس، نیپال، صومالیہ، آئس لینڈ، افغانستان، لاؤس، تونس، آئرلینڈ، آسٹریا، ڈومینکن ریپبلک، گھانا، سان مرینو، ہیٹی، قبرص، تائیوان (قومی چین) مراکش، ہونڈوراس، یوراگوئے، ایران، یونان، ملائشیا، ہنگری، ناروے، یوگوسلاویہ، ماریشس، ڈنمارک، سینیگال، کولمبیا، نیوزی لینڈ، رومانیہ، لائبیریا، ایل سلواڈور، پانامہ، چیکوسلواکیہ، لبنان، پولینڈ، نائیجیریا، بلغاریہ، وینزویلا، نکاراگوا، پیرو، کوسٹاریکا، جنوبی ویت نام، یوراگوئے، سیلون، ٹوگو، فن لینڈ، فلپائن، جنوبی کوریا، کینیا، بارباڈوس، ہنڈوراس، اپر وولٹا، کویت اور ڈاہومی۔

اس سے قبل رائٹر کی ایک اطلاع کے مطابق معاہدہ پر کل لندن میں ۳۶ ممالک نے دستخط کئے اس موقعہ پر برطانیہ میں روس کے سفیر موجود تھے۔ معاہدوں پر پہلے برطانیہ کی طرف سے وزیر خارجہ مائیکل سٹیوارٹ نے بعد ازاں روس اور امریکہ کے سفیروں نے دستخط کئے۔

کھے سان کے اڈے کے قریب خوفناک جنگ

سائیگون ۳ جولائی۔ امریکی فوجوں اور ویت کانگ چھاپہ ماروں کے درمیان کل کھے سان کے اڈے کے قریب گھمسان کی جنگ ہوئی جس میں ۱۵۷ ویت کانگ مارے گئے

سلامتی کونسل کی قراردادوں کی خلاف ورزی

ہلسنکی ۳ جولائی۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے وزیر خارجہ مسٹر ریاض محمود نے امریکہ پر الزام لگایا ہے کہ وہ اسرائیل کو اسلحہ سپلائی کر کے سلامتی کونسل کی نومبر کی قرارداد کی صریحاً خلاف ورزی کر رہا ہے مسٹر ریاض نے یہ بات کل یہاں اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران کہی۔

وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکہ کو چاہیئے کہ وہ اسرائیل کو جدید اسلحہ سپلائی کرنے کے بجائے اسے سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عمل کرنے پر مجبور کرے اور اسے اس بات پر آمادہ کرے کہ وہ عرب مقبوضہ علاقوں کو فوری طور پر خالی کر دے۔

عربوں کے مقبوضہ علاقے میں یہودی نوآبادیاں

طرابلس ۳ جولائی۔ حکومت اسرائیل نے اپنے "عظیم تر اسرائیل" کے منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اسرائیلی اور مقبوضہ علاقہ میں ۳۵ نئی بستیاں آباد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ عظیم تر اسرائیل کی نئی مجوزہ بستیوں کا نقشہ حکومت نے عالمی صیہونیت کانگریس کے سامنے پیش کیا۔ جو حال ہی میں بیت المقدس میں ایک ہفتہ جاری رہی۔

پاکستانی وفد نے روسی جنگی طیارے دیکھے

ماسکو ۳ جولائی۔ پاکستان کے فوجی وفد نے جس کی قیادت کمانڈر انچیف جنرل یحییٰ خان کر رہے ہیں آج ماسکو کے قریب روس کے ایک فضائی اڈے کا معائنہ کیا۔ وفد نے روس کے جدید ترین جنگی طیارے اور ہیلی کاپٹر دیکھے جو ان دنوں روسی فوج کے زیر استعمال ہیں۔ پاکستان کا وفد ۲۷ جون کو ماسکو پہنچا تھا۔ وفد کے دورہ کا مقصد روسی اسلحہ حاصل کرنا بتایا گیا ہے۔

وزیر خارجہ غیر ملکی دورے پر روانہ ہو گئے

کراچی ۳ جولائی۔ وزیر خارجہ میاں ارشد حسین کل صبح ایران اور ترکی کے دس روزہ دورے پر روانہ ہو گئے۔ پاکستان کا وزیر خارجہ بننے کے بعد ان کا یہ پہلا غیر ملکی دورہ ہے۔ ترکی کا دورہ کرنے کی دعوت انہیں ترکی وزیر خارجہ مسٹر احسان صابری نے دی تھی جو انہوں نے قبول کر لی۔ ترکی میں قیام کے دوران میاں ارشد حسین باہمی دلچسپی کے امور پر مسٹر احسان صابری اور دوسرے ترک رہنماؤں سے تبادلہ خیال کریں گے۔ وزارت خارجہ کے ڈائرکٹر جنرل مسٹر اقبال اے اخوند بھی وزیر خارجہ کے ہمراہ تشریف لے گئے ہیں۔

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ یہ ہے کہ جماعت کے افراد جنہوں نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ وہاں سے نکال کر بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائیداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائیداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائیداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

احباب کرام سے التماس ہے کہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

چوہدری بشیر احمد صاحب کہاں ہیں؟

جہاں بھی ہوں فوری طور پر مجھے ملیں۔ کرایہ آمد و رفت دیا جائے گا بغیر اطلاع دیئے حساب کتاب چھوڑ کر غائب ہو گئے ہیں اگر نوکری چاہیں گے زیادہ تنخواہ دی جائے گی۔

محمد احمد خان سدا کر تسلام ربوہ

مکان برائے فروخت

ایک نہایت با موقع کوٹھی نما مکان جو کہ سٹیشن کے بالکل سامنے اور ۶۰ فٹ چوڑی سڑک پر واقع ہے قابل فروخت ہے

پانی بہت اچھا ہے۔ خواہشمند احباب خاکسار سے یا میسرز شاہد کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ سے بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت رابطہ قائم کریں۔

خاکسار حمید الدین۔ دفتر الفضل ربوہ

درخواست دعا

عزیزم عبد الباسط کو سانپ نے کاٹ لیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو جلد کامل صحت بخشے۔

(شیخ عبد الرحمن ابن شیخ محمد عبد اللہ بہاری۔ زعیم حلقہ دار الفضل کنری)

نماز کی پابندی اور اُس کے سات مختلف مدارج

ان ساتوں درجوں کو ہر شخص کے لئے پورا کرنا ضروری ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ المومنون کی آیت وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ۔ کی تفسیر کرتے ہوئے نماز کی پابندی کے سات مدارج کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:-

"مگر یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ نماز کی پابندی کئی رنگ کی ہوتی ہے۔ سب سے پہلا درجہ جس سے اتر کر اور کوئی درجہ نہیں یہ ہے کہ انسان بالالتزام پانچوں وقت کی نمازیں پڑھے۔ جو مسلمان پانچ وقت کی نمازیں پڑھتا ہے اور اس میں کبھی ناغہ نہیں کرتا وہ ایمان کا سب سے چھوٹا درجہ حاصل کرتا ہے دوسرا درجہ نماز کا یہ ہے کہ پانچوں وقت کی نمازیں وقت پر ادا کی جائیں۔ جب کوئی مسلمان پانچوں نمازیں وقت پر ادا کرتا ہے تو وہ ایمان کی دوسری سیڑھی پر قدم رکھ لیتا ہے۔ پھر تیسرا درجہ یہ ہے کہ نماز باجماعت ادا کی جائے۔ باجماعت نماز کی ادائیگی سے انسان ایمان کی تیسری سیڑھی پر چڑھ جاتا ہے پھر چوتھا درجہ یہ ہے کہ انسان نماز کے مطالب کو سمجھ کر ادا کرے جو شخص ترجمہ نہیں جانتا وہ ترجمہ سیکھ کر نماز پڑھے اور جو ترجمہ جانتا ہو وہ ٹھہر ٹھہر کر نماز کو ادا کرے۔ یہاں تک کہ وہ سمجھ لے کہ میں نے نماز کو کما حقہٗ ادا کیا ہے۔ پھر پانچواں درجہ نماز کا یہ ہے کہ انسان نماز میں پوری محویت حاصل کرے اور جس طرح غوطہ زن سمندر میں غوطہ لگاتے ہیں اسی طرح وہ بھی نماز کے اندر غوطہ مارے یہاں تک کہ وہ دو میں سے ایک مقام حاصل کرلے یا تو یہ کہ وہ خدا کو دیکھ رہا ہو اور یا یہ کہ وہ اس یقین کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہو کہ خدا تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ اس مؤخر الذکر حالت کی مثال ایسی ہی ہے جیسے کوئی اندھا بچہ اپنی ماں کی گود میں بیٹھا ہو۔ اپنی ماں کی گود میں بیٹھے ہوئے اس بیٹے کو بھی تسلی ہوتی ہے جو بینا ہو اور اپنی ماں کو دیکھ رہا ہو۔ مگر ماں کی گود میں بیٹھے ہوئے اس بیٹے کو بھی تسلی ہوتی ہے جو نابینا ہو اس خیال سے کہ گو وہ اپنی نابینائی کی وجہ سے ماں کو نہیں دیکھ رہا۔ مگر اس کی ماں اسے دیکھ رہی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ نماز پڑھتے وقت بندے کو ان دو میں سے ایک مقام ضرور حاصل ہونا چاہیئے یا تو یہ کہ وہ خدا کو دیکھ رہا ہو اور یا یہ کہ اس کا دل اس یقین سے لبریز ہو کہ خدا تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے۔ یہ ایمان کا پانچواں مقام ہے اور اس مقام پر بندے کے فرائض پورے ہو جاتے ہیں۔ مگر جس بام رفعت پر اسے پہنچنا چاہیئے اس پر ابھی نہیں پہنچا" (باقی)

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ اول صفحہ ۱۳۶)

جماعت احمدیہ شاہ مسکین کا ۵۱ اکیاونواں سالانہ تربیتی اجلاس

جماعت احمدیہ شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ کا اکیاونواں سالانہ تربیتی اجلاس انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۱۴ر جولائی بروز اتوار بمقام شاہ مسکین منعقد ہوگا۔

قیام وطعام کا انتظام بذمہ جماعت احمدیہ شاہ مسکین ہوگا۔ مرکز سے علماء کرام تشریف لا دیں گے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقاریر فرمائیں گے۔

اردگرد کی جماعتوں کے احباب سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

سید سردار احمد شاہ
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شاہ مسکین

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی دو تہائی سے زائد ادائیگی کے لحاظ سے جماعت احمدیہ لائل پور سبقت لے گئی

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات کی ادائیگی کے لئے فاؤنڈیشن کے دوسرے سال کا معیار یہ مقرر تھا کہ احباب اپنے اپنے وعدوں کی دو تہائی سے زائد ادائیگی کر دیں۔ فاؤنڈیشن کا دوسرا سال ۳۰ر احسان ۱۳۴۷ ہش (۳۰ جون ۱۹۶۸ء) کو ختم ہوا۔ جماعت احمدیہ لائل پور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جدوجہد میں کماحقہٗ مصروف رہی۔ ۳۰ر تاریخ کو پہلے وقت میں ہی اس جماعت کے سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن مکرم چوہدری احمد دین صاحب نے جماعت کے مجموعی وعدہ اور وصولی کے متعلق دوسرے سال کے اختتام پر کیفیت پر مشتمل رپورٹ بھجوا دی ہے معلوم ہوا ہے کہ وصولی کے متعلق ۲۹ احسان کو آخری جائزہ لیا گیا تو وصولی میں کچھ کمی پائی گئی چنانچہ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے خاص جدوجہد کی گئی۔ اس رات بھی اور پھر اگلی صبح فجر کی نماز کے بعد بغیر ناشتہ کئے وہ وصولی کے لئے کوشاں رہے اور بالآخر جماعت کے مجموعی وعدہ ۶۴۷۷۵ میں سے وصولی کو ۴۴۲۹۸/۷۵ روپے تک پہنچانے میں کامیاب ہو گئے جو مقررہ معیار دو تہائی سے ۲۱۱۴/۷۵ روپے زائد ہے۔ عطایا پیش کرنے والے احباب کے علاوہ جماعت کے متعلقہ عہدیداران خصوصاً محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت اور سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن مکرم چوہدری احمد دین صاحب اور سیکرٹری مال مکرم سید عطا حسین شاہ صاحب کی توجہ اور جدوجہد قابل شکریہ ہے۔ مکرم شیخ محمد یوسف صاحب بھی فاؤنڈیشن کی خدمت بجا لانے میں دلچسپی لیتے ہیں چنانچہ ماہوار رپورٹ، بنک میں مدخلہ رقم کی رسیدات اور اسم وار تفصیل بذاتہ خود تشریف لا کر دفتر ہذا میں پہنچاتے ہیں جو ان کی پیرانہ سالی اور نظر کی کمزوری کی حالت میں خاص قابل شکریہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو اپنی برکات سے نوازے۔ آمین۔

خاکسار شیخ مبارک احمد
سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

انصاراللہ کے تربیتی اجتماعات

ہر سال مجلس انصاراللہ کے زیر اہتمام پاکستان کے مختلف مقامات پر انصاراللہ کے تربیتی اجتماعات منعقد ہوتے ہیں جن کا انعقاد جماعتی تربیت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی ایسے اجتماعات کا انعقاد مجلس مرکزیہ کے پروگرام میں شامل ہے۔ یہ امر باعث خوشی ہے کہ اب تک کئی مقامات پر یہ اجتماعات منعقد ہو چکے ہیں مگر کئی اضلاع ایسے بھی ہیں جن کے ناظمین نے لائحہ عمل کے اس اہم حصہ کی طرف توجہ نہیں فرمائی۔ ایسے دوستوں سے درخواست ہے کہ وہ مسابقت الی الخیر کا اعلیٰ نمونہ دکھلاتے ہوئے آگے بڑھیں اور اپنے اپنے ہاں اجتماعات کے لئے تاریخیں تجویز کر کے حضرت صدر محترم مجلس انصاراللہ سے منظوری حاصل کریں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

عزیزم شیخ منور احمد جو میرے بیٹے عزیزم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن کے صاحبزادے ہیں ایم اے کا امتحان دے رہے ہیں بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے بادب درخواست ہے کہ وہ میرے پوتے کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔

۲- نیز عزیزم شیخ طاہر احمد منیر جو میرے بیٹے عزیزم شیخ نور احمد صاحب منیر کے صاحبزادے ہیں نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ ۱۵ اگست کے شروع میں نتیجہ نکلنے کی امید ہے میرے اس پوتے کی اعلیٰ کامیابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (۳) خاکسار طویل عرصے سے بیمار ہے میری صحت اور انجام بالخیر ہونے کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ محمد دین ریٹائرڈ مختار عام۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)